CBSE Sample Question Paper

Urdu (Core)

کل نمبر: 100	وقت:3 گھنٹے
Max. marks: 100	Time allowed : 3 hours

(حصہ ۔الف)

1۔ درج ذیل (غیر درسی) عبارت کو غور سے پڑھئے اور اس سے متعلق سوالوں کے جواب لکھئے۔ (10)

سائنس کسی مخصوص دور کا علم نہیں، نہ ہی کسی ایک یا چند اشخاص کی میراث ہے بلکہ سائنس ایک مسلسل جاری رہنے والے عمل کا نام ہے۔ سائنس اگر چہ انگریزی زبان کا لفظ ہے لیکن یہ لاطینی زبان کے 'سیّو' سے لیا گیا ہے۔ جس کے معنی ہیں جاننا۔ اس لیے ہم کہہ سکتے ہیں کہ مادی کائنات کے بارے میں کسی اصول اور ضابطے کے تحت علم حاصل کرنے کا نام سائنس ہے۔ ہماری کائنات اس قدر عظیم ہے کہ سائنس کی اس قدر ترقی کے باوجود ہم ابھی تک پوری کائنات کو نہیں سمجھ پائے۔ اس کائنات کے ایک خورد بینی ذرّے سے لے کر کہکشاؤں تک کو سمجھنے کے لئے سائنس کے کئی بنیادی شعبے بنائے گئے ہیں تاکہ الگ الگ شعبوں میں لوگ علم حاصل کر کے نتائج نکال سکیں اور فطرت کو سمجھ سکیں۔

(i) سائنس کسے کہتے ہیں؟

(ii) سائنس کس طرح کے عمل کا نام ہے؟

(iii) ہم اب تک پوری کائنات کو کیوں نہیں سمجھ پائے؟

(iv) سائنس کے بنیادی شعبے کیوں بنائے گئے ہیں؟

(v) سائنس کس لاطینی لفظ سے بنا ہے اور اس کے معنی کیا ہیں؟

(یا)

سفر سے ہماری معلومات اور تجربے میں اضافہ ہوتا ہے۔ دوسرے ملکوں کے افراد کی عادت اور طور طریقوں کا پتہ چلتا ہے۔ وہاں کے علوم اور تہذیب وتمدن سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ قدرت کے عجائبات کے مشاہدے کا موقع ملتا ہے۔ اس سے ہماری شخصیت سنورتی ہے۔ ہمارے عزم میں اضافہ ہوتا ہے۔ طبیعت میں مستعدی اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں دوسرے ممالک لوگوں سے ثقافتی تعلقات بڑھانے کا موقعہ ملتا ہے۔ غیر ممالک کی درس گاہوں میں تحقیق کر کے ہمیں جدید علوم سے واقفیت حاصل ہوتی ہے۔ نئی نئی باتوں کا علم ہوتا ہے۔ سفر سے فی زمانہ سب سے بڑا فائدہ تجارت کو پہنچتا ہے سب سے زیادہ منافع آج بین الاقوامی تجارت میں ہے۔ برآمدات و درآمدات کے لیے سفر اختیار کرنا ضروری ہے۔ سیاحت وسفر سے ایک دوسرے ملک کے آپس میں تعلقات بڑھتے ہیں اور باہمی امداد کے راستے کھلتے ہیں۔ صنعت وحرفت کی ترقی

کے لیے معلومات اور تجربات حاصل کیے جاتے ہیں۔

(i) تجارت کو سفر سے کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

(ii) سفر کی وجہ سے ہماری شخصیت میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

(iii) سیاحت وسفر سے ملکی انتظام میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

(iv) سفر کرنے سے دوسرے ملکوں کے بارے میں کیا کیا معلومات ملتی ہیں؟

(v) دوسرے ملکوں کی درس گاہوں میں تعلیم حاصل کرنے سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

2۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (15)

(i) تعلیم نسواں

(ii) موسم خزاں

(iii) اتحاد واتفاق

(iv) پسندیدہ شخصیت

(v) وقت کی قدر کرو

(vi) عید قرباں

(vii) تاریخی عمارتوں کی سیر

3۔ اپنے دوست کو خط لکھ کر حیدر آباد کی سیر کی دعوت دیجیے۔ (8)

(یا)

اپنے تحصیل دار کے نام آمدنی کی سند (Income Certificate) جاری کرنے کے لیے ایک درخواست لکھیے۔

4۔ درج ذیل میں سے کسی ایک عبارت کا خلاصہ لکھیے اور ایک مناسب عنوان بھی تجویز کیجیے۔ (7)

’’کچھ لوگ فضول، معمولی اور گھٹیا کتابیں پڑھنے کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ کچھ اس لیے کہ ایسا کرنا فیشن میں داخل سمجھا جاتا ہے اور کچھ اس لئے کہ انھیں معلومات حاصل ہوتی ہیں۔ پہلی بات تو بالکل بچکانہ ہے، دوسری بات کچھ ٹھیک ضرور ہے لیکن اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم معمولی بے کار اور گھٹیا درجے کی معلومات سے اپنے دماغ کو بھرتے چلے جائیں تاکہ اعلیٰ درجے کی معلومات کے لئے دماغ میں جگہ ہی باقی نہ رہے۔ اگر ہم غور کریں تو شروع سے لے کر اب تک ہم نے بے شمار کتابیں پڑھی ہوں گی لیکن ان میں سے بہت سی کتابوں کے نام تک بھی یاد نہیں ہوں گے۔ اچھی کتاب ایک لافانی چیز ہوتی ہے۔ وہ خود ہی لافانی نہیں ہوتی بلکہ اپنے لگنے والوں کو بھی لافانی بنا دیتی ہے۔ یہی نہیں بلکہ جن لوگوں کا اس کتاب میں ذکر آتا ہے وہ بھی لافانی بن جاتے ہیں۔‘‘

(یا)

آج جس دور میں ہم رہ رہے ہیں اس کو سائنس کا دور کہا جاتا ہے۔ سائنس ہماری زندگی میں رچ بس گئی ہے کہ اب سائنس کے بغیر پل بھر بھی ہمارا گزارا نہیں ہوسکتا۔ ہمارے استعمال کی ہر چیز کا سائنس پر انحصار ہے۔ ہماری ترقی کا تمام دارو مدار سائنس پر ہے۔ آج جو آرام و آرائش کا سامان ایک عام آدمی کو حاصل ہے وہ پہلے بادشاہوں کو بھی نہ تھا۔ کارخانے کے بُنے ہوئے کپڑے، بجلی کی روشنی، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سنیما، ریل، موٹر، موبائل، انٹرنٹ اور ہوائی جہاز کی سواری، آج ان سب کا استعمال عام ہے۔ پہلے جو باتیں قصے کہانیوں میں سنتے تھے ان کو سائنس نے سچ کر دکھایا ہے۔ سائنس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس نے ہمارے سوچنے کا ڈھنگ بدل دیا ہے۔

5۔ درج ذیل محاوروں میں سے صرف پانچ کے معنی لکھئے اور انھیں جملوں میں استعمال کیجئے۔ (10)

(i) جانبر ہونا (ii) مزاج پرسی کرنا

(iii) جوئے شیر لانا (iv) پیچ و تاب کھانا

(v) پینترا بدلنا (vi) طوطی بولنا

(vii) ناک کٹنا (viii) فکر دامن گیر ہونا

(ix) چار چاند لگنا (x) پھولے نہ سمانا

6۔ اردو اکیڈمی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے عالمی مشاعرہ کے لئے اشتہار بنایئے۔ (5)

7۔ درج ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کو غور سے پڑھئے اور دیے گئے سوالوں کے جواب دیجئے۔ (7)

سال بھر یہ صوبہ بادلوں سے ڈھکا رہتا ہے اسی لیے اسے میگھالیہ (بادلوں کا گھر) کہتے ہیں۔ یہاں چھوٹے اور نیچے پہاڑی سلسلے دور دور تک پھیلے ہوئے ہیں۔ زمین پٹھاری اور اونچی نیچی ہے۔ یہاں کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ ''شیلانگ پیک'' کہلاتا ہے۔ یہ چھ ہزار پانچ سو فٹ بلند ہے۔ برہم پتر یہاں کی سب سے بڑی ندی ہے اور اس میں ملنے والی دوسری بیسیوں ندیاں اس علاقے میں بہتی ہیں۔ کہیں کہیں گھاس کے میدان اور سیڑھی نما کھیت نظر آتے ہیں۔ میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے ایک دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے، یہ شہر قدیم و جدید تہذیب کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑی بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں، ہفتہ کے دن گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔

(i) شیلانگ کی کیا کیا خصوصیات ہیں؟

(ii) یہاں کی سب سے بڑی ندی کا نام کیا ہے؟

(iii) اس صوبے کا نام میگھالیہ کیوں رکھا گیا ہے؟

(iv) میگھالیہ کی راجدھانی کو شیلانگ کیوں کہا جاتا ہے؟

(v) میگھالیہ کا سب سے اونچا پٹھاری علاقہ کون سا ہے اور یہ کتنا اونچا ہے؟

(یا)

ایک اور جگہ سے دعوت نامہ آیا۔ ہمارے میزبان وہاں کے معزز اور دولت مند ترین لوگوں میں سے تھے۔ میزبانی کے فرائض خاتونِ خانہ ادا کر رہی تھیں۔ ڈرائنگ روم میں پہنچے تو دن کو تارے نظر آنے لگے۔ ایسی خوبصورت قیمتی پر تکلف اور نایاب چیزیں ایک ساتھ کب دیکھنی نصیب ہوئی تھیں۔ فرض کیجیے کسی رئیس کے یہاں دعوت ہوئی، وہ کھانا اس طور پر کھلائے گا گویا مہمان کی سات پشت تک کو نواز رہا ہے۔ قورمہ ہر دعوت میں ملتا ہے اور معمولی سے معمولی لوگ بھی اپنے گھروں میں کھاتے ہیں، لیکن رئیس کے یہاں قورمہ کچھ اور ہوتا ہے۔ ادائے خاص سے فرمائیں گے، کہیے، قورمہ سے بھی شوق فرمایا، صاحب ایسا حلوائی دہلی بھر میں نہ ملے گا۔ بادام پر پلا تھا۔ ذرا بوٹی کی خستگی پر نظر رکھیے۔

(i) میزبان کون لوگ تھے؟

(ii) قورمہ کے متعلق مصنف نے کیا بات کہی ہے؟

(iii) ڈرائنگ روم میں مصنف نے کیا دیکھا؟

(iv) رئیسوں کے کھانا کھلانے کا کیا انداز بتایا گیا ہے؟

(v) دعوت کرنے والے نے قورمے کی کیا کیا خوبیاں بتائی ہیں ؟

8۔ ’’کیوں صاحب، روٹھے ہی رہو گے یا منوگے بھی؟ اگر کسی طرح نہیں منتے تو روٹھنے کی وجہ تو لکھو۔‘‘ اس جملے کی وضاحت کیجیے اور غالب کے خطوط کی اہمیت پر چند جملے لکھیے۔ (5)

(یا)

پھول والوں کی سیر کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ یہ میلا ہمیں کیا پیغام دیتا ہے؟

9۔ درج ذیل میں سے صرف چار سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔ (8)

(i) لتا کی مقبولیت کا راز کیا ہے؟

(ii) پورن مل امریکہ پڑھنے کیوں گیا؟

(iii) میگھالیہ کے خاص رسم و رواج کون سے ہیں؟

(iv) چچی، چچا چھکن پر کیوں ناراض ہوگئیں؟

(v) ہندوستان اور امریکہ کی تہذیب میں کیا فرق ہے؟

(vi) ’گاؤں کی لاج‘ کہانی میں رائے صاحب نے کیا کردار ادا کیا ہے؟

(vii) مصنف نے پہلی دعوت کا کیا نقشہ کھینچا ہے؟

(viii) جاپانی چائے کو اہمیت کیوں دیتے ہیں؟

10۔ نظم ’پرچھائیاں‘ میں پیش کیے گئے خیالات کو اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (10)

(یا)

جگت موہن لال رواںؔ نے اپنی تینوں رباعیات میں کیا بات کہی ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔

11۔ درج ذیل میں سے کوئی ایک شعری اقتباس غور سے پڑھیے اور اس سے متعلق نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب دیجیے۔ (10)

دل تمھارا ہے وفاؤں کی پرستش کے لیے — اس محبت کے شوالے کو نہ ڈھانا ہرگز
پوجنے کے لیے جو مندر ہے آزادی کا — اس کو تفریح کا مرکز نہ بنانا ہرگز
نقد اخلاق کا ہم نل کی طرح ہار چکے — تم ہو دمنیت ، یہ دولت نہ لٹانا ہرگز
اپنے بچوں کی خبر قوم کے مردوں کو نہیں — یہ ہیں معصوم انھیں بھول نہ جانا ہرگز

(i) آزادی کے مندر سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

(ii) نل اور دمنیت سے کس بات کی طرف اشارہ ہے؟

(iii) پہلے شعر میں شاعر نے کس بات کی ہدایت کی ہے؟

(iv) ’’یہ ہیں معصوم، انھیں بھول نہ جانا ہرگز‘‘ کہہ کر شاعر کیا کہنا چاہتا ہے؟

(یا)

تصورات کی پرچھائیاں ابھرتی ہیں
تمہارے گھر میں قیامت کا شور برپا ہے
محاذِ جنگ سے ہرکارہ تار لایا ہے
کہ جس کا ذکر تمھیں زندگی سے پیارا ہے

چلو کہ چل کے سیاسی مقاصروں سے کہیں
کہ ہم کو جنگ و جدل کے چلن سے نفرت ہے
جسے لہو کے سوا کوئی رنگ نہ راس آئے
ہمیں حیات کے اس پیرہن سے نفرت ہے
کہو کہ اب کوئی قاتل اگر ادھر آیا
تو ہر قدم پہ زمین تنگ ہوتی جائے گی

(i) شاعر کو کس بات سے نفرت ہے؟

(ii) محاذِ جنگ سے ہرکارہ نے کیا تار لایا ہے؟

(iii) شاعر سیاسی مقاصروں سے کیا کہنا چاہتا ہے؟

(iv) ’گھر میں قیامت کا شور برپا ہے‘ شاعر نے ایسا کیوں کہا ہے؟

12۔ درج ذیل سوالوں کے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب تلاش کر کے لکھیے۔ (5)

(i) پورن مل کس افسانے یا انشائیہ کا کردار ہے؟

گاؤں کی لاج ذرا فون کر لوں بڑے بول کا سر نیچا

(ii) 'چچا چھکن نے خط لکھا' کا تعلق کس صنف سے ہے؟

مضمون مزاحیہ مضمون افسانہ

(iii) یہ قول کس کا ہے کہ" میں نے وہ اندازِ تحریر ایجاد کیا ہے کہ مراسلہ کو مکالمہ بنا دیا ہے۔"

رشید احمد صدیقی مرزا غالب مولانا آزاد

(iv) 1896 عیسوی میں اتر پردیش کے شہر جونپور میں کس مصنف کی پیدائش ہوئی؟

سرسید احمد خاں رشید احمد صدیقی قرۃالعین حیدر

(v) وہ کون سی صنف ہے جس میں ایک ایسا مربوط قصہ بیان کیا جاتا ہے جو وسیع پس منظر میں زندگی کی ترجمانی کرتا ہے۔

افسانہ داستان ناول

.............☆☆☆☆............